

گرمی کا سماں



بہا چوٹی سے ایڑی تک پسینہ
 ہوا پیڑوں تلے پوشیدہ سایہ
 لپٹ ہے آگ کی گویا کڑی دھوپ
 کوئی شعلہ ہے یا پچھوا ہوا ہے
 بنی آدم ہیں مچھلی سے تڑپتے
 چرندے بھی ہیں گھبرائے سے پھرتے
 مگر ڈوبے پڑے ہیں کھاڑیوں میں
 زمیں کا فرش ہے چھت آسماں کا

مئی کا آن پہنچا ہے مہینہ
 بجے بارہ تو سورج سر پہ آیا
 چلی لڑ اور تڑاقتے کی پڑی دھوپ
 زمیں ہے یا کوئی جلتا تو ہے
 درود دیوار ہیں گرمی سے تپتے
 پرندے اڑ کے ہیں پانی پہ گرتے
 درندے چھپ گئے ہیں جھاڑیوں میں
 نہ پوچھو کچھ غریبوں کے مکاں کا

نہ پکھا ہے ، نہ ٹٹی ہے نہ کمرہ ذرا سی جھونپڑی محنت کا ثمرہ
 امیروں کو مبارک ہو حویلی
 غریبوں کا بھی ہے اللہ بیلی

اسماعیل میرٹھی

-☆-

مشق

پڑھیے اور سمجھیے

معنی

لفظ

پھپھا ہوا	- پوشیدہ
آگ کی لپٹیں	- شعلہ
پچھم کی طرف سے چلنے والی ہوا	- پچھوا ہوا
آدم کی اولاد یعنی انسان	- بنی آدم
پھل	- ثمرہ
محافظ، نگہبان	- بیلی
مگر مچھ، گھڑیاں	- مگر

غور کرنے کی باتیں:

آپ نے اس نظم میں پڑھا کہ مئی کا مہینہ آتے ہی گرمی کا موسم شباب پر آجاتا ہے۔ کڑی دھوپ اور لو سے چرند و پرند سب پریشان رہتے ہیں۔ امیر تو حویلی میں محفوظ ہوتے ہیں مگر غریب بغیر پٹکھے، چھت اور کمرے کے زیادہ پریشان ہوتے ہیں۔ اللہ ہی اس شدید گرمی میں ان کی حفاظت کرنے والا ہے۔

سوچئے اور بتائیے:

- ۱۔ مئی کے مہینے میں گرمی کا کیا حال ہوتا ہے؟
- ۲۔ گرمی کے موسم میں چرند و پرند کہاں چھپ جاتے ہیں؟
- ۳۔ گرمی کے موسم میں غریبوں کو کیا پریشانیاں ہوتی ہیں؟
- ۴۔ گرمی سے درود یوار کب تپنے لگتے ہیں؟

خالی جگہوں کو دیئے ہوئے الفاظ سے بھریئے:

- ۱۔ بارہ بجے سورج..... پر آجاتا ہے (سرور)
- ۲۔ بنی آدم..... کی طرح تڑپتے ہیں (پھلی درندے)
- ۳۔ غریبوں کا اللہ..... ہے (مالی ریلی)
- ۴۔ گرمی سے درندے..... میں چھپ جاتے ہیں (جھاڑیوں / پانیوں)

نیچے لکھے الفاظ کو استعمال کرتے ہوئے ”گرمی کے موسم“ پر ایک اقتباس لکھیے:

مخت سایہ دھوپ پسینہ حویلی کمرہ

نیچے الفاظ کے دو، دو ہم معنی لفظ تلاش کیجیے اور سامنے دی گئی خالی جگہ میں لکھیے:

.....	پوشیدہ
.....	آگ
.....	گرمی
.....	آسان
.....	امید

مصرعوں کو مکمل کیجیے:

درود یوار ہیں سے تپتے
 بنی آدم ہیں سے تڑپتے
 امیروں کو ہو حویلی
 غریبوں کا بھی ہے بیلی

خود سے کرنے کے لیے

اپنے دوست کو خط لکھ کر بہار کی گرمی میں پیش آنے والی مشکلات کا ذکر کیجیے۔